REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۲۸ — شمارہ ۴۸

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری
نائبین:- جاوید اقبال اختر ۔ محمد انعام غوری ۔

شرحِ چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۳۵ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN - 143516.

۸ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ — ۲۹ نبوت ۱۳۵۸ ہش — ۲۹ نومبر ۱۹۷۹ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۶ نبوت (نومبر) ۔ سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل میں درج شدہ مورخہ ۱۱/۷۹/ ۱۹ کی اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۶ نبوت (نومبر) ۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی قادیان مع اہل و عیال اور جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں الحمدُ للہ۔

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے

میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے!

قادیان میں جماعت احمدیہ کا اٹھاسیواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۸-۱۹-۲۰ رفتح (دسمبر) ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء) منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اب صرف چند یوم باقی ہیں۔ احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اس روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے سلسلہ احمدیہ کے دائمی مرکز "قادیان" دارالامان میں پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ جلسہ جو عظیم برکات اپنے اندر رکھتا ہے، اس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اُس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔

اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دور فرماوے۔ اور اُن کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔

اے خدا، اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ قادیان

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ رفتح (دسمبر) ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء) کو منعقد ہوگا!!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ ۱۸-۱۹-۲۰ رفتح (دسمبر) ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء) کو منعقد ہوگا۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ اور مبلّغین کرام سے درخواست ہے کہ احباب جماعت کو مذکورہ تاریخوں سے مطلع کیا جائے تا احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کر کے اس عظیم الشان روحانی اجتماع سے مستفید ہو سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۹ نبوت ۱۳۵۸ ہش!

مسلمانوں کا قبلہ — المسجد الحرام

بیت اللہ شریف۔ خانہ کعبہ یا مسجد حرام کی عظمت و برکت کے ضمن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ هُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ (سورۃ البقرہ: ۹۷-۹۸)

یعنی سب سے پہلا گھر جو تمام لوگوں کے (فائدہ کے) لئے بنایا گیا ہے وہ ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ تمام جہانوں کے لئے برکت والا مقام اور موجب ہدایت ہے اس میں کئی روشن نشان ہیں۔ وہ ابراہیم کی قیام گاہ ہے۔ اور جو اس میں داخل ہو وہ امن میں آجاتا ہے۔

اسی طرح تمام مسلمانوں کو مسجد حرام کی طرف رُخ کرکے نمازیں ادا کرنے کا حکم دیتے ہوئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ

حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ (بقرہ: ۱۵۱)

تم جہاں کہیں ہو اپنے مُنہ اس (یعنی مسجد حرام) کی طرف کیا کرو۔

اِس آیتِ کریمہ میں مسلمانوں کو جہاں یہ حکم دیا گیا ہے کہ نمازوں میں اپنے مُنہ مسجد حرام کی طرف کیا کرو۔ وہاں یہ بھی تاکید ہے کہ ہمیشہ بیت اللہ شریف کی حفاظت۔ اور اُس کے تقدس کا خیال پیشِ نظر رکھو۔

---

۲۱ نومبر ۷۹ء کو ریڈیو پر یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی کہ چند مذہبی جنونوں نے جو آتشین گنوں سے لیس تھے۔ نمازِ فجر کے معاً بعد مسجد حرام میں داخل ہوئے — اور نمازیوں سمیت بیت اللہ شریف کا محاصرہ کر لیا۔

ایک مسلمان کو خانہ کعبہ سے جو قلبی اور رُوحانی لگاؤ ہے اس کے تحت اس المناک خبر سے تمام عالم اسلام میں بے چینی اور شدید غم وغصہ کا پیدا ہوجانا ایک فطرتی امر تھا۔ بیت اللہ شریف کے تقدس کو پامال کرنیوالے اس افسوسناک واقعہ پر جماعت احمدیہ رنجیدہ خاطر ہے اور دلی جذبے کیساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مقدس قبلے کی اپنی جناب سے حفاظت فرمائے آمین۔

سعودی عرب کی حکومت کی طرف سے اس افسوسناک واقعہ کے سلسلہ میں تا حال کوئی مفصل بیان جاری نہیں کیا گیا۔ تاہم جس قدر خبریں نشر کی گئی ہیں اور جو حاجی حج سے فراغت کے بعد اس ناخوشگوار واقعہ سے گزر کر واپس آئے ہیں اُن کے جو بیانات اخبارات میں شائع ہوئے ہیں اُن سے یہ پتہ لگتا ہے بیت اللہ شریف کا محاصرہ کرنے والے کوئی عجمی نہیں تھے۔ کہا جاتا ہے کہ سیاہ لباس میں ملبوس سر پر سُرخ پگڑیاں باندھے چند سو افراد (جن کی تعداد کا اندازہ ۱۰۰ سے ۵۰۰ تک ہے) جنہوں نے مشین گنیں چھپا رکھی تھیں۔ نمازِ فجر کے معاً بعد مسجد حرام میں داخل ہوئے۔ اور چاروں طرف سے محاصرہ کر کے کچھ فائر کئے اور نمازیوں کو باہر نکلنے سے منع کیا اور ان کو یرغمال بنا لیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حملہ آوروں نے اپنے میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے کہا، یہ مہدی ہیں۔ اس لئے تم سب لوگ ان پر ایمان لے آؤ۔ اور سعودی عرب کی حکومت ان کے حوالے کر دی جائے وغیرہ، وغیرہ۔

بلکہ خانہ کعبہ کے امام صاحب نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اُنہوں نے اُس نوجوان کو جو مہدی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے شناخت کر لیا ہے۔ اور وہ مکہ یونیورسٹی کا ایک طالبعلم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یہ درست ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک "خونی مہدی" کی آمد کے اُس عقیدے کا شاخسانہ ہے جو کہ مہدی کی بعثت سے متعلق احادیث نبویہ کے غلط استدلال کی وجہ سے مسلمانوں میں رواج پا گیا ہے۔

بہرحال جو بھی صورتِ حال رہی ہو، مسلمانوں کے قبلہ، مسجدِ حرام کی حُرمت کو تاثر کرنے والا یہ نہایت افسوسناک واقعہ ہے۔ یہ سرکش گروہ مسلمانوں کے جس فرقہ سے بھی تعلق رکھتا ہو، یا نہ رکھتا ہو، انتہائی جُرم کا مرتکب ہُوا ہے۔ کیونکہ

- یہ فسادی گروہ مسجد حرام میں فساد کی غرض سے داخل ہُوا۔
- مُہلک ہتھیار لے کر داخل ہُوا، اور ان کو خانۂ خدا میں استعمال کر کے جہاں انسانی جانوں کو نقصان پہنچایا وہاں مسجد حرام کے تقدس کو پامال کیا۔
- تیسرے یہ کہ اس میں عبادت کرنے والوں کو ہراساں کرکے یرغمال بنایا گیا۔
- اور یہ ساری کارروائی بدقسمتی سے محرم الحرام کے اُس مقدس مہینے میں کی گئی جو حُرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔

اِسلام فتنہ وفساد سے سختی سے منع کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔ پس اُس فساد کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جو مسجدِ حرام جیسی متبرک ومقدس جگہ میں برپا کیا گیا۔ اور وہ بھی حُرمت والے مہینے میں —!!

مسجدِ حرام میں اور خاص طور پر حُرمت والے مہینوں میں جنگ وجدال کی ممانعت کے سلسلہ میں ارشادِ باری تعالیٰ یوں ہے:-

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ (بقرہ: ۲۱۸)

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) یہ لوگ تجھ سے حُرمت والے مہینے کے بارہ میں یعنی اس میں جنگ کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اس میں جنگ کرنا بڑی (خرابی کی) بات ہے۔ اور اللہ کے راستہ سے روکنا اور اس کا اور عزت والی مسجد کا انکار کرنا (یعنی اللہ اور مسجد حرام کی حُرمت کو ضائع کرنے کی کوشش کرنا) اور اس کے باشندوں کو اس میں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک بڑی بات ہے اور فتنہ وفساد قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔

شاید فسادیوں نے سمجھا ہوگا کہ محرم الحرام کے اِس حُرمت والے مہینے میں سعودی حکومت کی فوجیں بیت الحرام میں ان سے مزاحمت نہیں کریں گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس امر کی بھی وضاحت فرما دی ہے کہ

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى یُقٰتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ (بقرہ: ۱۹۲)

تم ان سے مسجد حرام کے قُرب وجوار میں اُس وقت تک جنگ نہ کرو جب تک وہ خود تم سے اس میں جنگ کی ابتداء نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے وہاں بھی جنگ کریں تو تم بھی انہیں قتل کرو۔

اگرچہ سعودی حکومت کی فوجوں کو مسجد حرام میں موجود نمازیوں کی حفاظت اور خود مسجد حرام کے تقدس کے پیشِ نظر، محاصرہ توڑنے میں حکمتِ عملی سے محتاط کارروائی کرنی پڑی۔ تاہم تازہ خبروں کے مطابق معلوم ہُوا ہے کہ مسجد حرام کو حملہ آوروں اور مفسدوں سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ اور اب خانۂ کعبہ کی صفائی کا کام جاری ہے۔

اِس افسوسناک اور شرمناک واقعہ کی پُرزور مذمت کرتے ہوئے اِس موقعہ پر ہم بیت اللہ شریف کے متولیوں کو اُن کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ آخر ان فسادیوں کو مسجد حرام کے تقدس کو پامال کرنے کی جرأت کیسے ہوئی؟ ظاہر ہے اِس مُفسد گروہ کا یہ ناپاک منصوبہ ایک دن میں تو تیار نہ ہُوا ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے، ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ اور یہ ایک منظم گروہ کی سازش معلوم ہوتی ہے۔ تمام عالم اسلام کو عموماً اور سعودی حکومت کو خصوصاً بہت چوکس اور خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ اور مُسلمانوں کو اپنے اعمال وکردار کا جائزہ لیتے ہوئے عالم اسلام پر آئے دن آنے والی ان مصیبتوں اور بدنامیوں پر گہری فکر کرنے اور ان کے اسباب اور ان کا صحیح علاج تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ اربابِ حل وعقد اور عامۃ المسلمین کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ وقت کی نزاکت کو جانیں اور اِسلام کے بیڑے کو پار لگانے والے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوحانی فرزند جلیل حقیقی مسیح و مہدی کو شناخت کریں۔ اللّٰھم آمین

محمد انعام غوری

خطبۂ عید الفطر

”عید“ میں ہمیں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ حقیقی خوشی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مقبول اعمال بجا لانے کی کوشش کرو

خدا تعالیٰ کے بندے کی عید اس وقت ہوتی ہے جب اُسے کچھ پا لینے کے بعد یقین دلایا جاتا ہے کہ اور آگے بڑھو اور زیادہ پاؤ!

اللہ کی حمد کے ترانے گاتے اور ایک خوشی کے بعد دوسری خوشی کے دن میں داخل ہوتے ہوئے اپنی زندگی کے دن گزارو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۵ ظہور ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۵ اگست ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

”ماشاء اللہ مستورات کا بڑا اجتماع ہے۔ آج کافی شور یہاں تک پہنچ رہا ہے“

اس کے بعد فرمایا:-

آج ہماری عید ہے اللہ آپ سب کے لئے اس عید کو مبارک کرے

میں نے کہا ”ہماری عید“ اس لئے کہ عید عید میں فرق ہے خوشیاں سارا جہاں مناتا ہے۔ ہر قوم کے مذہب کے نیز سیاسی گروپوں کے اپنے تہوار ہیں۔ جنہیں وہ مناتے ہیں۔ ہر تہوار دوسرے تہوار سے ہر عید

ہر خوشی کا دن

دوسری عید اور خوشی کے دن سے مختلف ہے۔ ہماری عید اس وقت ہوتی ہے جب اُمید رکھتے ہیں اور جب ہمیں بشارت ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پیشکش کو جو ہم نے اس کے حضور پیش کی قبول کر لیا۔ ماہ رمضان کے بعد عید اس چیز کی علامت ہے ظاہری علامت۔ یہ تو خدا ہی جانتا ہے کہ کن کے روزے قبول ہوئے کن کی تلاوت پر خدا تعالیٰ نے نعماء کی بارش کی، کن کے صدقہ و خیرات اس کے حضور پہنچے۔ کن کی دعائیں سنی گئیں۔ اخوتِ باہمی اور خدمت کے کن جذبات کو اس کی پیاری نگاہ نے پیار سے دیکھا لیکن خدا تعالیٰ نے ایک ظاہری علامت اُمتِ محمدیہ میں اس عید کو بنایا اُن کے لئے جن کے اعمال قبول ہو گئے۔ حقیقی خوشی کے سامان پیدا کر دئے اور ان کے لئے، جن کو توجہ دلائی گئی تھی کہ تم بھی اپنے لئے حقیقی خوشی کے سامان پیدا کرو اس عید کو ایک علامت بنا دیا کہ مقبول اعمال بجا لانے کی کوشش کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حقیقی خوشیاں تمہارے نصیب میں ہوں۔

خدا کے ایک عاجز بندے کی عید اس وقت ہوتی ہے جب فرشتے اس کے کان میں کہتے ہیں کہ خوش ہو غم نہ کرو، سارے اندیشے دل سے نکال دو، خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے بڑے انعامات مقدر کر رکھے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے بندے کی عید اس وقت ہوتی ہے جب خدا سے کچھ پا لینے کے بعد اسے یہ یقین دلایا جاتا ہے کہ اور آگے بڑھو اور زیادہ پاؤ۔

یہ ہے ہماری عید اور میری دعا ہے کہ آپ سب کے لئے یہ عید مبارک ہو اُن کے لئے بھی جو پاکستان میں بستے ہیں۔ ان کے لئے بھی جو افریقہ میں بستے ہیں جو یورپ میں بسنے والے ہیں جو امریکہ (شمالی اور جنوبی) میں بسنے ہیں جو جزائر کے رہنے والے ہیں اور بنی نوع انسان کے لئے بھی جلد تر اس عید کا دن چڑھے کہ جب سارے انسان ہی اپنے پیدا کرنے والے رب کریم کی یہ آواز سنیں کہ میں تم سے خوش ہوا تم بھی خوشی مناؤ اور انسان جس غرض کے لئے پیدا کیا گیا ہے بحیثیت مجموعی

بنی نوع انسان کی زندگی

میں وہ غرض پوری ہو اور سوائے چند ایک استثناؤں کے سارے کے سارے ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جمع ہو جائیں اور موسلادھار بارش کی طرح برسنے والی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے وارث بنیں۔

ہونا سب کچھ خدا کے فضل سے ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

(الاعراف آیت: ۴۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہے ”سب تعریف اس خدا کو جس نے ہمیں بہشت میں داخل ہونے کے لئے آپ ہی سب توفیق بخشی آپ ہی ایمان بخشا۔ آپ ہی نیک عمل کرائے آپ ہی ہمارے دلوں کو پاک کیا اگر وہ خود مدد نہ کرتا تو ہم آپ تو کچھ بھی چیز نہ تھے“۔

پس خدا کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے اس کی مدد اور رحمت اور فضل کے ساتھ ایک خوشی کے دن کے بعد دوسرے خوشی کے دن میں داخل ہوتے ہوئے اپنی زندگی کے دن گزارو اور شاہراہِ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو“۔

(خطبۂ ثانیہ کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی)

خلاصہ خطبہ جمعہ

فرمودہ ۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء

ربوہ ۱۶ نبوت (نومبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نمازِ جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا:-

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ میں جلسہ سالانہ پر آنے والوں کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ بڑی عمر کے پرانے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ بچوں جوانوں اور نئے احمدیوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ کی روایات سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ شور نہیں کرنا، آوازے نہیں کسنا۔ جو راستے مقرر ہیں ان پر چلنا ہے۔ نظریں نیچی رکھنی ہیں زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے۔ چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا۔ خدا کے حضور ہر وقت عاجزی سے جھکے رہنا ہے اللہ پر کامل توکل کا سبق سیکھنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔

حضور نے غیر ممالک سے آنے والوں کے بارے میں فرمایا کہ بیرونی ممالک سے آنے والوں میں ایک تو جماعتی وفود ہوتے ہیں۔ جنہیں جماعتی نظام کے تحت ٹھہرایا جاتا ہے دوسرے وہ کثیر تعداد دوست ہوتے ہیں جو اپنے طور پر آتے ہیں اور ربوہ میں اپنے عزیزوں کے ہاں ٹھہرتے ہیں۔ یہ مؤخر الذکر احباب ایک لحاظ سے نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ ان کو اس دفعہ نظر انداز ہونے نہیں دینا چاہیئے بیرونی ممالک سے آنے والے تمام دوست جو چاہتے ہیں وہ ربوہ میں آکر رہائش کا اپنا انتظام کریں وہ جلسہ سالانہ کے نظام کو تحریری طور پر اپنے آنے کی اطلاع دیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ریکارڈ کسی نمائش کے لئے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کو حقائق بتانے کے لئے ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرونی ملکوں سے آنے والے جماعتی وفود کے بارے میں فرمایا کہ ان میں اکثر بہت نئے آنے والوں کی ہونی چاہیئے پرانے بھی ہوں مگر اکثریت میں نئے شامل ہونے والے آئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ احمدیوں کا ذاتی تعلق مرکزِ سلسلہ اور جماعت کے نظام سے ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ میں احبابِ جماعت کو انسانیت کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج انسانیت ہلاکت کے کنارے پر کھڑی ہے اور بڑی پریشانی کی حالت ہے حضور نے فرمایا کہ اس کے علاوہ اپنے ملک کے دیہاتی حصے کا نام بھی ۳۰ دسمبر تک

ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی جو دس سال بعد شروع ہونیوالی ہے غلبہ اسلام کی صدی ہے

اُس میں نوعِ انسانی اُس عظیم انقلاب سے ہمکنار ہونیوالی ہے جس کی بنیاد پہلی صدی میں رکھی گئی ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کے سبکدوش ہونے والے صدر کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک دفعہ پھر یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی جو آج سے دس سال بعد یعنی ۱۹۸۹ء میں شروع ہونے والی ہے غلبہ اسلام کی صدی ہے اور اس صدی میں نوع انسانی اس عظیم انقلاب سے ہمکنار ہونے والی ہے جس کی بنیاد پہلی صدی میں رکھی گئی ہے حضور نے یہ امر ۲ر نومبر ۱۹۷۹ء کو اس الوداعی پارٹی میں ذہن نشین کرایا جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کی طرف سے اپنے سبکدوش ہونے والے صدر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے کے اعزاز میں ایوانِ محمود میں دی گئی تھی حضور نے اسی امر کی یاد دہانی کراتے ہوئے کہ جماعت احمدیہ نسل در نسل اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے اور اس کی رحمت کو جذب کرتے ہوئے شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا ہے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ زندگی ایک مسلسل حرکت سے عبارت ہے جس میں زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ ذمہ داریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں اس لئے ہر آنے والی نسل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے قدموں کو تیز سے تیز تر کرے اور شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے

حضور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ جب زندہ جماعتیں الوداعی یا استقبالیہ تقاریب منعقد کرتی ہیں، تو رسماً ایسا نہیں کرتیں بلکہ ان تقاریب کے پیچھے ایک زندہ حقیقت ہوتی ہے اور وہ زندہ حقیقت یہ ہے کہ جب ایک قائد یا سردار اپنی جگہ چھوڑتا ہے تو اس کی جگہ لینے والا بھی وہی اعمال بجا لاتا ہے اور وہی کام انجام دیتا ہے یعنی اسی اعلیٰ عمل و کردار کا مظاہرہ کرتا ہے جو ایک حقیقی مومن کا عمل و کردار ہونا چاہیئے اور اس کا ایسا کرنا جماعتی زندگی کی علامت کو آشکار کرنے کا موجب بنتا ہے۔

حضور نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ زندگی از اوّل تا آخر مسلسل حرکت سے عبارت ہے۔ فرمایا زمانہ حرکت میں ہے اور زمانے کی اس حرکت کی وجہ سے انسانی تاریخ بھی مسلسل اور ترقی پذیر حرکت کا ہی دوسرا نام ہے جس زمانہ میں اور جس مقام پر بھی کوئی شخص ہوتا ہے وہ زندگی کی حرکت کے ساتھ خود بھی متحرک ہو کر اپنا کردار ادا کرتا ہے اور اس طرح انسانیت کی فلاح و بہبود میں وہ کوشاں رہتا ہے حضور نے فرمایا بدلتے ہوئے زمانہ کے ساتھ ساتھ انسانی ذمہ داریاں بھی بدلتی رہتی ہیں اور ان ذمہ داریوں کی ادائیگی کے نتیجہ میں ہی زندگی کی حرکت نسل در نسل جاری رہتی ہے۔ جہاں تک موجودہ زمانہ کا تعلق ہے یہ زمانہ غلبہ اسلام کا زمانہ ہے جو ایک لمبے عرصہ پر پھیلا ہوا ہے ہماری جماعتی زندگی کی پہلی صدی اب قریب الاختتام ہے اس کے ختم ہونے اور نئی صدی کے شروع ہونے میں صرف دس سال باقی ہیں۔ نئی صدی میں جو ۱۸۸۹ء میں شروع ہوگی نوع انسانی اس عظیم انقلاب سے ہمکنار ہونے والی ہے جس کی بنیاد پہلی صدی میں رکھی گئی ہے اس انقلاب میں حصہ دار بننے کے لئے جماعت احمدیہ کو نسل در نسل اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے اور اس کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرتے ہوئے شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے۔

اُس وقت اور زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے کہ جب اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے گا حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ابھی تین صدیاں پوری نہیں ہونگی کہ آپ کی بعثت کا مقصد عملی رنگ میں پورا ہو جائے گا اور وہ یہی ہے کہ نوع انسانی کی بہت بھاری اکثریت خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیگی اس عظیم الشان مقدر کے عملی ظہور کے ضمن میں حضور نے مزید فرمایا قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات کی روشنی میں جو بجائے خود قرآن مجید ہی کی تفسیر ہیں نیز اور بہت سی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میرا یہ اندازہ ہے اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے۔ یہی الٰہی منشاء ہے اور الٰہی منشاء کے خلاف جو زندگی گزرتی ہے وہ ہلاکت کی زندگی ہے۔ جماعت احمدیہ کی ہر نسل کے لئے اپنی زندگیوں کو اس الٰہی منشاء کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے۔

تقریر کے آخر میں حضور نے ایک غیر احمدی صاحب کے خواب کا ذکر کیا اور فرمایا کہ قرآن ہی نہیں بلکہ غیبی اشاروں سے بھی اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ غلبہ اسلام کا وقت اب بہت قریب آگیا ہے حضور نے فرمایا یہ پروفیسر صاحب احمدی نہیں ہیں انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرما رہے ہیں کہ عنقریب سب فرقے ختم ہو جائیں گے اور اُمت محمدیہ صحیح معنوں میں اُمت واحدہ بن جائے گی۔ حضور نے فرمایا یہی وہ غرض ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے۔ یہی خدا تعالیٰ کا منشاء ہے اور اب اس منشاء کے پورا ہونے کا زمانہ قریب آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی منشاء کے مطابق زندگی گزارنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں خدام الاحمدیہ کے مہتممین اور معدودے چند دیگر مدعوین شریک ہوئے۔

بقیہ خلاصہ خطبہ جمعہ :-

استحکام کے لئے، امن کے قیام کیلئے، دکھوں اور تکلیفوں کے دور ہونے کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل اس طرح بدل دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث ہو جائیں۔

حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میں بسنے والے احمدیوں پر جو ذمہ داری ڈالی ہے اُسے اپنے فضل سے نباہنے کی توفیق دے اور اگر اس میں سو حصوں میں سے ہمارا ایک حصہ ہے تو باقی ننانوے حصے اپنی طرف سے ڈال دے۔ حضور نے فرمایا کہ مرکز کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز میں رہنے والوں کو سمجھ عطا کرے کہ مرکز اپنے رہنے والوں پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے ان کے ادا کرنے والے ہوں۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ جلسہ سالانہ اپنی تمام رحمتوں کے ساتھ آئے اور اپنی تمام خیر کے ساتھ گذرے اور یہاں کے رہنے والے خدا اور محمد رسول اللہ صلعم کا پیار حاصل کریں۔ آمین۔

خلاصہ خطبہ جمعہ

(فرمودہ ۹ر نبوت ۱۳۵۸ ہش ۱۹۷۹ء)

ربوہ ۹ر نبوت (نومبر) آج مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے سورۃ البروج کی آیت ۸ تا ۱۰ کی تفسیر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی چار صفات کا ذکر فرمایا حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ عزیز ہے حمید ہے، مالک ہے اور شہید ہے حضور نے فرمایا جب مومن اپنی استعداد کے مطابق ان چاروں صفات کو اپنے اندر پیدا کرتے ہیں تو غیر مومن ان پر حسد کرتے ہوئے ان کی مخالفت پر اتر آتے ہیں اور مومنوں کو تکالیف دیتے ہیں وہ مومنوں کی عزت مٹانا چاہتے ہیں مگر خدا ان کو عزت دیتا ہے وہ مومنوں کو کمزور کرنا چاہتے ہیں مگر خدا ان کو طاقت دیتا ہے حضور نے ان صفات الٰہی کے معانی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ عزیز کے کئی معنے ہیں بڑی طاقت اور غلبے والا۔ انسانی منصوبوں کی دسترس سے باہر ہماری خزتوں کا سرچشمہ حضور نے فرمایا کہ خدائی قوتوں کے یہ سارے جلوے انسان کو خدا تعالیٰ کی حمد کی طرف متوجہ کرتے ہیں حضور نے خدا تعالیٰ کی صفت حمید کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تعریف یا تو حسن کے نتیجہ میں ہوتی ہے یا احسان کے نتیجہ میں اللہ نور السموات والارض ہے اس کی اس صفت کی جس میں جھلک ہر اور جو دنیا کے محسن اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلے دنیا اس کی تعریف کرے گی حضور نے خدا تعالیٰ کے مالک ہونے کی صفت کا بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ اس طرح مالک ہے کہ اصل ملکیت اسی کی ہے انسان نے کچھ نہیں بنایا اور خدا شہید ہے یعنی اسکے علم سے کوئی چیز باہر نہیں حضور نے فرمایا ان صفات سے متصف ہونے والی جماعت کو مخالفین دکھ دیتے ہیں مگر مومنوں کی جماعت یہ دکھ سہہ لیتی ہے۔ آخر میں حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پر فضل کرے انسانیت پر فضل کرے کیونکہ انسان بھی بڑے خطرات میں گھرا ہوا ہے اللہ تعالیٰ فضل کرے اور انکے لئے خوشحالی کے سامان پیدا کرے آمین۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک درخشندہ گوھر

محترم نواب محمد احمد خان صاحب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر پر دعا کروائی!

اخبار الفضل کے ذریعہ یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس خاندان کے ایک درخشندہ گوھر محترم حضرت نواب محمد احمد خان صاحب، مورخہ ۱۶ر نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم حضرت نواب صاحب مرحوم ۱۱ر جولائی ۱۹۱۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے، حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے برادرِ اکبر اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔

محترم نواب صاحب مرحوم کی وفات بہت مختصر علالت کے بعد ہوئی۔ آپ کو گزشتہ دو تین دن سے انفلوئنزا کی شکایت تھی تاہم طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ احاطہ بہشتی مقبرہ میں بعد نماز عصر شام ۴ بجے پڑھائی۔ اور جنازہ کو کندھا دیا۔ ربوہ اور بیرونِ ربوہ کے ہزاروں افراد نے جنازہ میں شرکت کی۔ سوا چار بجے مرحوم کا تابوت لحد میں اُتارا گیا اور پانچ بجنے میں پانچ منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری میں تدفین مکمل ہونے پر دعا کروائی۔ قبر کی تیاری کے دوران حضور ایدہ اللہ وہاں موجود رہے۔ اس سے قبل ساڑھے تین بجے نواب صاحب مرحوم کا جنازہ ان کی رہائش گاہ سے لایا گیا تھا۔

محترم نواب صاحب مرحوم نے اپنی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ کے علاوہ دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے صاحبزادے مکرم نواب حامد احمد خان صاحب امریکہ میں ہیں اور چھوٹے صاحبزادے مکرم نواب محمود احمد خان صاحب کراچی میں پی۔آئی۔اے میں کیپٹن ہیں۔ آپ کی صاحبزادی محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ محترم سید امین احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی بیگم صاحبہ ہیں۔

مرحوم نہایت نیک، صابر، دیندار اور خدا تعالےٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق اور محبت میں سرشار وجود تھے۔ آپ نے قادیان میں میک ورکس نامی ایک کارخانہ قائم کیا تھا۔ نہایت دعاگو اور غریبوں کے بیحد ہمدرد اور غمگسار وجود تھے۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز خطبہ جمعہ میں محترم نواب صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر فرماتے ہوئے فرمایا:-

"رات کو نواب محمد احمد خان فوت ہو گئے۔ لمبی بیماری نہیں تھی۔ انفلوئنزا دو تین دن سے تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اچھو آ گیا۔ اور پھیپھڑوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کی بڑی اولاد میں سے تین لڑکے تھے۔ تینوں پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے دو لڑکے ہیں۔ یہ بڑے تھے۔ **بڑا مخلص، فدائی اور درویش طبیعت انسان تھا۔** میں انہیں بچپن سے جانتا ہوں۔ اکٹھے کھیلے، تربیت حاصل کی، بڑھے۔"

ادارہ بدر، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں نیز حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ زینب بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نیز مرحوم کے بھائی مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب اور ہمشیرگان محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترمہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ بیگم محترم بریگیڈیر ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، مرحوم کی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید صاحبہ نیز صاحبزادگان محترم نواب حامد احمد خان صاحب و محترم نواب محمود احمد خان صاحب اور صاحبزادی محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ بیگم محترم سید امین احمد صاحب سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ مولیٰ کریم محترم نواب صاحب مرحوم و مغفور کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے، جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد فاروق صاحب مبلغ مرکزیہ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ موصوف گزشتہ دنوں کھانسی کے ساتھ خون کی قے آنے کی وجہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہو گئے۔ مقامی جماعت نے فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل کرا دیا۔ چار بوتلیں خون کی ضرورت تھی جس کا مقامی جماعت نے انتظام کیا۔ دو بوتلیں تو وہاں کے مقامی احباب نے اپنے خون سے مہیا کیں۔ طبیعت کچھ بہتر ہونے پر ایمرجنسی وارڈ سے اسپیشل وارڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ پھیپھڑوں کے اندر نالی میں زخم ہو گیا ہے احباب موصوف کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

(۲) خاکسار کی والدہ محترمہ کی آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: محمد رحمت اللہ اڑیسوی متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ ہلڈ پریشر کچھ دنوں سے علیل ہیں۔ صحت کاملہ دعاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔　خاکسار: محمد انعام غوری

قادیان میں شادی کی ایک تقریب!

مورخہ ۲۱/۱۱/۷۹ کو عزیز مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم مولوی غلام نبی صاحب درویش کی شادی خانہ آبادی کی تقریب عمل میں آئی۔ قبل ازیں موصوف کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم درویش کے ساتھ ہو چکا تھا۔

چنانچہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دولہا کی گلپوشی اور تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کثیر احباب سمیت شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ بعدہٗ برات مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم درویش کے مکان پر پہنچی۔ وہاں بھی تلاوت اور نظم خوانی کے بعد محترم حضرت امیر صاحب نے بچی کی رخصتی کے مبارک ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔

مورخہ ۲۲/۱۱/۷۹ کو مکرم مولوی غلام نبی صاحب درویش نے اپنے بیٹے کی طرف سے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کر کے قریباً ڈیڑھ سو مرد و زن کو مدعو کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے موجب رحمت و برکت بنائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ فرمائے آمین۔

(ایڈیٹر بدر)

نوبل انعام حاصل کرنے پر محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خدمت میں دُنیا بھر کی معزز شخصیتوں کی طرف سے

مبارکباد کے پیغامات

سعودی عرب کے شہزادہ محمّد بن فیصل السّعود اور لیبیا کے ابراہیم المنتصر کی طرف سے تہنیتی پیغامات

"یہ اعزاز مُسلمانوں کے لئے باعثِ مسرت ہے اور ہم آپکی اِس کامیابی پر خوش ہیں اور آپ کے لئے دُعاگو ہیں"

"آپنے دُنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے جو اعزاز حاصل کیا ہے اس میں مسلمان بھائیوں کی حیثیت سے ہم شریک ہیں"

مشہورِ عالَم احمدی مسلمان سائنسدان محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے طبیعات میں ۱۹۷۹ء کا نوبل انعام حاصل کرنے میں جو عظیم الشان کامیابی حاصل کی ہے اُس پر عالَمِ اسلام میں خصوصًا خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ عالَمِ اسلام کی سربرآوردہ شخصیتوں اور مسلمان لیڈروں کی طرف سے ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمت میں مبارکباد کے پیغامات مسلسل موصول ہو رہے ہیں۔ ان میں اسلامی بنکنگ موومنٹ کے سربراہ شہزادہ محمد بن فیصل السعود اور لیبیا کی الفتح یونیورسٹی کی پیپلز کمیٹی کے سیکرٹری جنرل جناب ابراہیم المنتصر کے پیغامات بھی شامل ہیں۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے اِن تہنیتی پیغاموں پر مشتمل اپنے نمائندے کی لندن سے مرسلہ خبر کو اپنے شمارہ میں شائع کیا ہے جو درج ذیل ہے:۔

"لندن ۲ر نومبر۔ (نمائندہ جنگ)۔ اسلامی بنکنگ موومنٹ کے سربراہ شہزادہ محمد بن فیصل السعود نے پاکستانی سائنسدان پروفیسر عبدالسلام کو فزکس میں نوبل انعام حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے پروفیسر عبدالسلام کو ایک تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ آپ کا یہ اعزاز مسلمانوں کے لئے باعثِ مسرت ہے ہم آپ کی اِس کامیابی پر خوش ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو یہ شاندار کام جاری رکھنے کے لئے صحت اور قوت عطا کرے۔"

"طرابلس (لیبیا) کی الفتح یونیورسٹی کی پیپلز کمیٹی کے سیکرٹری جنرل ابراہیم المنتصر نے بھی پروفیسر عبدالسلام کو یہ اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے آپ کے نوبل انعام حاصل کرنے کی خبر ہم نے بڑی مسرت کیساتھ سُنی ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپنے اپنے لئے اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے جو اعزاز حاصل کیا ہے اُس میں مسلم بھائیوں کی حیثیت سے ہم شریک ہیں۔ ابراہیم المنتصر نے پروفیسر عبدالسلام کو لیبیا کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔"

(روزنامہ "جنگ" راولپنڈی مؤرخہ ۳ر نومبر ۱۹۷۹ء صفحہ اوّل
بحوالہ الفضل ربوہ مؤرخہ ۶ر نومبر ۱۹۷۹ء)

بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدیٔ معہود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:۔

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۹۷)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جماعت احمدیہ کا ذہن اور نورِ فراست میدان میں کھڑا ہے۔ اور اسلام کو پسپا نہ ہونے دیگا۔ علوم جدیدہ ہی پسپا ہوں گے۔ اور ان کے مقابلہ میں اسلام فتح پائے گا۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء)

یہ اس صدی کا عظیم کارنامہ ہے!
پاکستان ٹائمز میں ایک امریکی کا خط

"پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کے نوبل انعام جیتنے کی خبر شمالی امریکہ کے ہم مسلمانوں نے بڑے فخر اور انتہائی مسرت کے عالَم میں سُنی۔ امریکی اخبارات نے ان کے کارنامہ کو اِس صدی کی عظیم ترین سائنسی کامیابیوں میں سے ایک عظیم الشان کامیابی قرار دیکر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور ذہانت و فطانت کے آئینہ دار اس کارنامہ کو البرٹ آئن سٹائن کے کارنامہ کے ہم پلّہ و ہم مرتبہ قرار دیا ہے۔"

کامل مصطفیٰ۔ اسسٹنٹ پروفیسر نیویارک میڈیکل کالج

(پاکستان ٹائمز ۶ر نومبر ۱۹۷۹ء بحوالہ الفضل ۱۱/۷۹-۸)

"ٹریسٹ یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر عبدالسّلام کیلئے اعزازی ڈگری"
اِٹلی کے وزیر اعظم یہ اعزازی ڈگری دیں گے!!

"لندن ۶ر نومبر (رائٹر) نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو ٹریسٹ یونیورسٹی کی طرف سے اعزازی ڈگری دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ پروفیسر عبدالسّلام نے اسی سال فزکس میں نوبل انعام حاصل کیا ہے۔ لندن میں پاکستانی سفارت خانہ کی ایک پریس ریلیز کے مطابق ڈاکٹر عبدالسلام کو اعزازی ڈگری عطا کرنے کے لئے اٹلی کے وزیر اعظم خاص طور پر کل ٹریسٹ آ رہے ہیں۔" (روزنامہ "امروز" لاہور ۷ر نومبر ۱۹۷۹ء)

(بحوالہ الفضل ۱۱/۷۹-۸)

ایک احمدی کا نوبل پرائز حاصل کرنا بانیٔ جماعتِ احمدیہ کی صداقت کا ایک اور ثبوت ہے

جناب سردار بلونت سنگھ صاحب بٹر ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت پنجاب نے محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب ناظر بیت المال خرچ قادیان کے نام مبارکبادی کے خط میں تحریر فرمایا:۔

"آپ کی جماعت مبارکباد کی مستحق ہے۔ یقینًا آپ سب کو یہ جان کر بہت خوشی ہوگی۔ کہ اس سال فزکس کا نوبل پرائز حاصل کرنے والا پاکستانی ڈاکٹر عبدالسلام، جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتا ہے یہ بھی بانیٔ جماعتِ کی صداقت کا ایک اور ثبوت ہے کہ جماعت ہر لحاظ سے ترقی کرے گی۔ نوبل پرائز کا حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ میری طرف سے تمام اہلِ جماعت کو مبارکباد دیجیا دیں۔ آپکا خیر اندیش بلونت سنگھ بٹر"

"نوبل پرائز آپ کی محنتِ شاقہ، تحقیق اور ان عالمانہ کارناموں کا ایک اعتراف ہے جو آپ نے فزکس کے میدان میں سرانجام دیئے ہیں"

صدرِ پاکستان کیطرف سے مبارکبادی کا پیغام!!

صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے ۱۹۷۹ء کا نوبل انعام جیتنے پر ڈاکٹر صاحب موصوف کو مبارکباد کا تار ارسال کیا ہے۔ اس میں صدر صاحب نے کہا ہے کہ:۔

"میرے لئے یہ امر انتہائی خوشی اور فخر کا موجب ہے کہ آپ نے نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ یہ آپ کی محنتِ شاقہ، تحقیق اور ان عالمانہ کارناموں کا ایک اعتراف ہے۔ جو کہ آپ نے فزکس کے میدان میں سرانجام دیئے ہیں۔ براہِ کرم میری طرف سے اور پاکستان کے عوام کی طرف سے یہ اعزاز حاصل کرنے پر دلی مبارکباد قبول کریں۔ آپ نے یقینی طور پر پاکستان کی عظمتوں کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔"

(پاکستان ٹائمز ۱۶ر اکتوبر ۱۹۷۹ء)

(بحوالہ الفضل مؤرخہ ۱۱/۷۹-۱۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تحریرات کی روشنی میں

جلسہ سالانہ کے فوائد و برکات

از مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سرینگر (کشمیر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانے میں احیاء اسلام کے عظیم کام کے لئے کھڑا کیا ہے آپؑ نے تائید الہٰی سے اس عظیم کام کو جس شاندار طریق سے نبھایا دوست و دشمن اُس کے گواہ ہیں اسلام جو بظاہر ایک مردہ مذہب سمجھا جانے لگا تھا۔ مسلمان علماء اور منکرین اسلام مسلمانوں کی زبوں حالی دیکھ کر انتہائی تشویش اور پریشانی کا اظہار کر رہے تھے ایسے نازک وقت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۰ء تا ۱۸۸۴ء میں براہین احمدیہ کی معرکۃ الآراء تصنیف چار حصص میں تحریر فرمائی اس تصنیف میں آپؑ نے ایک طرف اسلام اور قرآن کریم پر معاندین کے اعتراضات کا مدلل جواب دیا اور اس کتاب کا جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپے مقرر فرمائے تو دوسری طرف احیائے اسلام کا عملی ثبوت پیش کرنے کے لئے آپؑ نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے دی ہوئی ایسی بشارتیں اس کتاب میں تحریر فرمائیں۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو ایک مخلص جماعت دے گا یہ مخلص جماعت آپؑ کی صحبت سے فیض یاب ہو کر اور علوم روحانی حاصل کر کے دنیا کو ان علوم سے روشناس کروائے گی جس طرح صحابہ کرامؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے علوم روحانی سیکھے اور دنیا کو ان سے روشناس کرایا یہ مخلص جماعت ایک بار پھر مخالفین پر اسلام کی حیات نو اس جہت سے ثابت کرے گی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین آج بھی اس طرح قابل عمل ہے جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا اور آج بھی اس دین کی تاثیرات اسی طرح ہیں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھیں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے مخلصین کے آنے کی اطلاع مندرجہ ذیل الفاظ میں دی:-

۱۔ یأتیک من کل فج عمیق ویأتون من کل فج عمیق ینصرک اللہ من عندہٖ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء ...... ولا تصعّر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس (براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۲)

یعنی اللہ تعالےٰ کی مدد ہر ایک دور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے اور اس کثرت سے تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے اور یاد رکھو کہ وہ زمانہ آتا ہے کہ لوگ کثرت سے تیری طرف رجوع کریں گے سو تیرے پر واجب ہے کہ تو ان سے بدخلقی نہ کرے اور تجھے لازم ہے کہ ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے۔

۲۔ "تیری دعوت دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ (تذکرہ صفحہ ۱۲۵)

۳۔ "میں تیرے خالص دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔ اور ان میں برکت بخشوں گا۔ (تذکرہ صفحہ ۱۴۶)

بفضلہ تعالےٰ آج ہم اپنی آنکھوں سے یہ پیشگوئیاں پوری ہوتے دیکھ رہے ہیں ہر نیا دن جماعت احمدیہ کے لئے ترقیات لاتا ہے اور ہمارے لئے یہ ترقیات ازدیاد ایمان کا موجب بنتی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مخلص جماعت کے وسیع تر فوائد کے لئے اور کم از کم سال میں ایک مرتبہ روحانی صحبت سے فیض یاب ہونے کے لئے ان کو روحانی علوم سکھلانے کے لئے اور وسیع پیمانے پر غیر از جماعت افراد تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کے چند فوائد و برکات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

امام کی صُحبت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی سب سے بڑی غرض یہ تحریر فرمائی کہ جلسہ میں شرکت کے ذریعہ ایک احمدی امام (خلیفہ) کی صحبت سے فیض یاب ہوتا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ تحریر فرماتے ہیں

۱۔ "بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے ...... اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے ...... کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی (ٹائیٹل آسمانی فیصلہ الف)

(۲) پھر فرمایا:-

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو جائے اور زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(اشتہار مشمولہ شہادۃ القرآن صفحہ ۱)

حقائق و معارف کے سنانے کا شغل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (آسمانی فیصلہ صفحہ ۳)

نئے احمدیوں سے تعارف

اس سلسلہ میں حضورؑ فرماتے ہیں:-

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۳)

اشاعت اسلام کے لئے تدابیر

حضور علیہ السلام جلسہ سالانہ کا ایک اور فائدہ مندرجہ ذیل الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں

(تبلیغ رسالت جلد ۲ صفحہ ۱۱۹)

وفات یافتہ بھائیوں کے لئے دعائے مغفرت

جلسہ سالانہ میں شرکت کا ایک فائدہ حضور کے الفاظ میں یہ ہے:-

"جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت ہوگی۔ (آسمانی فیصلہ صفحہ ۳)

جلسہ میں شریک ہونے والوں کیلئے حضور کی ہدایات

حضور جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو فرماتے ہیں:-

۱۔ "اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت و صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (تبلیغ رسالت جلد ۲ صفحہ ۱۳)

۲۔ "لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہیں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لائیں۔" (ازالہ)

جلسہ میں شریک ہونے والوں کے لئے حضورؑ کی دعائیں

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات و اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے ... اور مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھائے ... اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔" (تبلیغ رسالت جلد ۲ صفحہ ۱۲)

آرہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج ⁂ نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(حضرت) عیسیٰ نے کشمیر میں وفات پائی

(مُصنّفہ: اے فیبر قیصر)

تلخیص و ترجمہ: از محترم منظور احمد صاحب سوز ایم۔ اے۔ ناظر تعلیم قادیان

سیدنا حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "مسیح ہندوستان میں" میں نہایت تفصیل کے ساتھ تاریخی شواہد اور اناجیل کی روشنی میں اس امر کو ثابت فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرۃ مسیح ناصری علیہ السلام کو صلیب کی لعنتی موت سے بچایا اور صلیبی موت سے نجات کے بعد حضرۃ مسیح ناصری یروشلم سے ہجرت کرکے اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش میں افغانستان وغیرہ سے ہوتے ہوئے کشمیر میں وارد ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے علم پاکر دنیا کو یہ بھی بتایا کہ حضرۃ مسیح ناصری نے اپنی زندگی کے تقریباً ۸۰ سال مشرق میں گزارے اور اپنے مشن کو پورا کرکے ۱۲۰ سال کی عمر میں طبعی موت سے وفات پائی اور سرینگر محلہ خانیار میں آج بھی آپکا مقبرہ موجود ہے ـــــ اس آسمانی انکشاف پر مسیحی دنیا میں خصوصاً اور تمام دنیا میں عموماً ایک تہلکہ مچ گیا اور اس حیرت انگیز انکشاف کی حقیقت کو معلوم کرنے کی طرف محققوں، سائنسدانوں اور ریسرچ سکالروں کا رجحان ہو گیا ہے۔

حال ہی میں ایک جرمن مصنف اے فیبر قیصر نے جو فلسفی صحافی اور تقابلی مذہب کے فاضل ہیں انگریزی میں ایک ٹھوس اور مدلّل کتاب "عیسیٰ نے کشمیر میں وفات پائی" کے عنوان سے قلمبند کی ہے انہیں اوّلاً کشمیر کے اس مفروضہ کی جانب اسی وقت تجسس پیدا ہوا جب انہوں نے سُنا کہ کشمیر میں حضرت عیسیٰ کا مقبرہ موجود ہے انہوں نے اس بارہ میں معلومات حاصل کیں اور پھر خود کشمیر جاکر تحقیق کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ رفتہ رفتہ یہ دفتر مرتب ہوا جو بائیبل کے ان کذابوں اور کمیوں کی تکمیل کرتا ہے جو صدیوں سے علماء و فضلاء کی الجھن کا موجب بنے ہوئے تھے۔

محترم جناب منظور احمد صاحب سوز ایم۔ اے ناظر تعلیم قادیان نے اس کتاب کا سلیس اردو میں ترجمہ فرمایا ہے جو ہم قارئین بدر کے استفادہ کی غرض سے قسط وار پیش کر رہے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

تمہید

"تم کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈتی ہو" (لوقا ۲۴: ۵)

(حضرت) عیسیٰ کو بروز جمعہ بعد دوپہر صلیب پر لٹکایا گیا اور غروب آفتاب سے قبل ہی صلیب سے اُتار کر یوسف آرمیتیا کے سنگی مقبرہ میں رکھا گیا اور پھر اس (زمین دوز) مقبرہ کا منہ بڑے پتھر سے ڈھک دیا گیا مگر بروز ہفتہ (حضرت) عیسیٰ کی نعش اس مقبرہ سے غائب ہوگئی اور عہدنامہ عتیق کی دیرینہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ (حضرت) مسیح مردوں سے اُٹھائے جائیں گے اس کے بعد (حضرت) مسیح چند دن اپنے حواریوں کے ساتھ رہے اور پھر ان کو آسمان پر اُٹھایا گیا جہاں وہ خدا کے دائیں ہاتھ پر جلوس فرما ہیں۔

یہ عقیدہ مسیحیت کا متفقہ ہے لیکن یہ افسانہ اس جگہ ختم نہیں ہوجاتا کیونکہ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ (حضرت) عیسیٰ روضہ بل محلہ خانیار کشمیر کے زمین دوز مقبرہ میں مدفون ہیں۔

اگر بائیبل کی تفاصیل درست ہیں تو پھر یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے؟ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی تاریخی شہادت ایسی موجود نہیں کہ جس کی رُو سے (حضرت) عیسیٰ نے صلیب پر وفات پائی یا یہ کسی نے ان کے رفع الی السماء کا مشاہدہ کیا ہو۔ اگرچہ یہ شواہد کثرت سے موجود ہیں کہ (حضرت) عیسیٰ کے نظریات کی حامل ایک شخصیت اپنے ایام میں (فلسطین) سے مشرق کی جانب عازم سفر ہوا اور بالآخر کشمیر میں اقامت پذیر ہو کر وہیں واصل حق ہوا۔

میری اس کتاب کا مفروضہ نفس مضمون اسی شہادت پر ہے کہ (حضرت) عیسیٰ نے صلیب پر وفات نہیں پائی بلکہ جب ان کے صلیب کے زخم مندمل ہوگئے تو وہ اپنی والدہ محترمہ (حضرت) مریم اور اپنے حواری تھوما کی معیت میں اسرائیل کے دس گمشدہ قبائل کی تلاش میں فلسطین سے یہ اطراف مشرق کشمیر یعنی 'جنت ارضی' کی جانب روانہ ہوئے (حضرت) مریم اس طویل مشرقی سفر کی صعوبتوں کو برداشت نہ کر سکیں اور کشمیر اور پاکستان کی سرحد پر بمقام مری وفات پاگئیں جہاں انکا مزار اب بھی عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے (حضرت) عیسیٰ وارد کشمیر ہو کر وہیں اقامت پذیر ہوئے اور اچھی پختہ عمر میں وفات پائی (حضرت) عیسیٰ کی وفات پر تھوما نے (حضرت) مریم کی مزار پر حاضری دی اور اس کے بعد جنوبی ہند کا سفر اختیار کیا اور وہیں پر انہوں نے وفات پائی۔

منقولہ ... روایات اور پرانی تحریرات ... ہے کہ (حضرت) عیسیٰ نے فلسطین سے کشمیر کا سفر اختیار کیا اور وہاں ان کے اولاد بھی ہوئی۔ صاحبزادہ بشارت سلیم متوطن سری نگر خود کو اولاد مسیح کہتے ہیں اور ان کے پاس ان کا شجرہ نسب بھی ہے جو آخر میں (حضرت) عیسیٰ سے جا ملتا ہے۔ یہ بھی شہادت ملتی ہے کہ (حضرت) عیسیٰ نے عنفوان شباب میں بھی ہندوستان کا سفر اختیار کیا جس کے متعلق بائیبل کلیتۃً خاموش ہے (حضرت) عیسیٰ کی ابتدائی عمر کے بارہ میں اگر اس میں کوئی وضاحت ہے تو بس یہ کہ وہ ایک دفعہ ۱۲ سال کی عمر میں یروشلم تشریف لائے۔ گذشتہ صدی کے آخر میں ایک روسی سیاح نکولائی نوٹاوچ نے تبت کشمیر کی سرحد پر واقع ہمس نامی لامائی خانقاہ میں متعدد ایسے صحائف دریافت کئے جو صدیوں سے ہمالیائی لاموں کی تحویل میں چلے آئے ہیں ان میں (حضرت) عیسیٰ کی اٹھارہ سال کی عمر میں ہندوستان کی ابتدائی آمد کی تفاصیل درج ہیں اگر ہم حیات مسیح کی صرف بائیبل کی ہی صراحت کو قبول کریں تو یہ درمیانی عرصہ خورد سال مسیح اور جوان سال مسیح کے ایک ہستی ہونے پر شک و شبہ کو جنم دیتا ہے۔

پھر نہ صرف عہد نامہ جدید بلکہ عہد نامہ عتیق کا تعلق بھی کشمیر سے نظر آتا ہے کیونکہ دور جیل کے قریب یہودیوں کا ایک فرقہ آباد ہے جو اس امر کا دعویدار ہے کہ وہ یہاں ساڑھے تین ہزار سال سے اپنے آبائی رہنما موسیٰ کے مقبرہ کا نگران ہے یہ روایت زبور کی اس صراحت کے خلاف کو بھی پورا کرتی ہے کہ کوئی نہیں جانتا کہ (حضرت) موسیٰ کہاں مدفون ہیں؟ مزید براں (حضرت) موسیٰ کی وفات کے تعلق میں بائیبل میں جن جن مقامات کا تذکرہ ملتا ہے وہ فلسطین میں موجود نہیں۔ اس کے برعکس کشمیر میں اس مقبرہ کے گرد و نواح میں یہ مقامات موجود ہیں۔

اسی طرح کشمیر میں متعدد مقامات ایسے پائے جاتے ہیں جن کے ناموں میں عیسیٰ اور موسیٰ کے اسماء مشترک ہیں .... مزید براں فارسی اور کشمیری تاریخی تصانیف اور کشمیری روایات میں بھی ان امور کے حوالہ جات نظر آتے ہیں۔ بالخصوص گذشتہ صدی کے اواخر کے ایک اسلامی فرقہ (احمدیہ تحریک) سری نگر میں قبر مسیح کے ضمن میں خصوصی دلچسپی لیتا رہا ہے اور (حضرت) عیسیٰ کے کشمیر سے تعلق کے بارہ میں متعدد تصانیف شائع کرتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ماہر آثار قدیمہ پروفیسر فدا حسین ڈائرکٹر قدیم تاریخی تصانیف و لائبریری کشمیر اسٹیٹ نے بھی اس موضوع اور (حضرت) موسیٰ کے تعلق کشمیر پر خصوصی تحقیق کی ہے اور اب بھی ان کی یہ تحقیق جاری ہے۔

ان معاملات پر اس درجہ توجہ کے باوجود اکثر لوگ اس تعلق میں قطعی بے بہرہ ہیں اور میں محسوس کرتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ دنیا کو اس امکان سے آگاہ کیا جائے کہ (حضرت) عیسیٰ صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور اسرائیل کے گمشدہ قبائل کو تبلیغ کرنے کے لئے فلسطین سے کشمیر آئے اور وہیں پر ایک پختہ عمر میں وفات پائی۔

چنانچہ اس کتاب کے آئندہ صفحات میں کشمیر میں (حضرت) عیسیٰ کی حیات ثانی اور (حضرت) موسیٰ کی ممکنہ وفات کے بارے میں ایک دستاویزاتی دفتر یکجا اور مرتب کرنے کی سعی کی گئی اس طرح یہ کتاب مقدس صحائف کی بعض کتابوں اور خلاؤں کی منطقی تصریح؟ ترجمانی پیش کرتی ہے ـــ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ کشمیری اور مشرقی ماخذات میں۔ یسوع۔ یوزا یوز آصف۔ عیسیٰ۔ عیسانا وغیرہ مختلف اسماء (حضرت) عیسیٰ کے نام کے متبادل استعمال ہوئے ہیں۔ اس لحاظ سے جہاں میں (حضرت) عیسیٰ کا حوالہ دیتا ہوں وہاں مندرجہ بالا اسماء میں سے ہی کوئی صورت مقصود ہوتی ہے

میں محسوس کرتا ہوں کہ اس کتاب کی ابتداء کرنے سے قبل یہ امر بھی واضح کردوں کہ یہ کتاب نہ تو کوئی احمدیہ ٹریکٹ ہے اور نہ ہی اس کی اصل کسی فرقہ یا طبقہ کے نظریات کی مرہون منت ہے بلکہ یہ تحقیق میری اپنی ذاتی کاوشوں کا نتیجہ ہے جو ۲۳ ... حیات مسیح کے پراسرار پہلوؤں کو نئے انداز میں اجاگر کرتے ہیں۔ (باقی)

نتیجہ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

امتحان دینی نصاب ۱۹۷۹ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف " آسمانی فیصلہ " رکھی گئی تھی۔ اس امتحان میں احباب جماعتہائے احمدیہ نے شرکت فرمائی۔ کامیاب ہونے والے احباب کی فہرست بغرض تحریک دُعا اخبار میں شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے علم میں برکت ڈالے اور دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے آمین۔

اس امتحان میں مکرم جلال الدین صاحب نیّر اوّل مکرم مرزا منور احمد صاحب درویش نے دوم مکرم دلاور خان صاحب نے سوم اور مکرم سید فضل نعیم صاحب اور مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب نے چہارم پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

۱۔ جماعت احمدیہ قادیان

نام	نمبر حاصل کردہ
مکرم دلاور خان صاحب سوم	۷۶/۱۰۰
" عبدالوکیل صاحب	۵۲
" مولوی جلال الدین صاحب نیّر اوّل	۸۳
" مرزا منور احمد صاحب درویش دوم	۸۰
" نورالدین صاحب غالب	۵۶
" ریاض الہادی صاحب	۶۰
" عبدالسلام صاحب انور	۶۴
" ہمایون کبیر صاحب	۴۵
" قریشی محمد فضل اللہ صاحب	۳۴
" عبدالحفیظ صاحب عاجز	۶۷
" صغیر احمد طاہر صاحب	۶۳
" شریف احمد صاحب ڈوگر	۶۶
" مبارک احمد صاحب بٹ فاضل	۶۵
" محمد احسن صاحب	۴۰
[illegible] طارق صاحب	۴۸
" عبدالشکور بدر صاحب	۳۶
" رفیق احمد صاحب طاہر	۳۵
" ذوالقرنین صاحب	۲۴
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ڈوگر	۷۳
" صغیر النساء صاحبہ	۷۱
" نصیر النساء صاحبہ	۶۷
" امۃ الشکور صاحبہ ڈوگر	۶۹
" امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم	۶۶
" جمیلہ خاتون صاحبہ دہلوی	۶۷

۲۔ موسیٰ بنی مائنز

مکرم منور احمد صاحب	۴۷
" شیخ اسماعیل صاحب	۵۷
" شیخ اعظم صاحب	۵۷
" شیخ مبشر احمد صاحب	۵۸
" شیخ روشن صاحب	۵۲
" نذیر احمد خان صاحب	۶۰
" ظریف احمد خان صاحب	۵۳
" اسحاق خان صاحب	۵۱
" شیخ بارالدین صاحب	۵۱
" شریف محمد صاحب	۵۹

نام	نمبر حاصل کردہ
مکرم شمیر احمد صاحب	۶۲/۱۰۰
" خلیل احمد صاحب	۶۳
" منظور احمد صاحب	۷۱
" منصور خانصاحب	۷۰
" شکیل احمد خانصاحب	۶۶
" محمد حکیم صاحب	۵۵
" مسعود خانصاحب	۵۹
" حسیب احمد خانصاحب	۵۴
" شفیق محمد صاحب	۵۱
" محمود احمد خانصاحب	۷۰
" احمد خانصاحب	۵۴
" محفوظ احمد صاحب	۴۴
" شیخ ظفر احمد صاحب	۶۰
" " ہمدم احمد صاحب	۶۳
" " احسان صاحب	۵۶
" مبارک احمد صاحب	۶۰
" مبشر احمد صاحب	۵۴
" شوکت خان صاحب	۵۵
" مظفر خان صاحب	۵۸
" شیخ بشارت احمد صاحب	۵۳
" شرافت احمد صاحب	۴۴
" سید نورالحق صاحب	۶۰
" محمد منور صاحب	۴۷
" شیخ داروغہ صاحب	۵۹
مکرمہ زرین بی بی صاحبہ	۴۹
" صفات بیگم صاحبہ	۵۶
" بشریٰ بیگم صاحبہ	۴۹

۳۔ چودوار

مکرم شیخ محمود احمد صاحب	۵۴
" فاروق احمد صاحب	۷۳
" تہجم احمد خانصاحب	۷۱
" انور خانصاحب	۶۵
" ناصر احمد خانصاحب	۶۹
" فضل الرحمٰن خانصاحب چہارم	۷۵
" سید ابوبکر صدیق احمد صاحب	۶۸
" سید وسیم احمد صاحب حلیم	۵۰
" " عبدالمالک صاحب	۳۳

نام	نمبر حاصل کردہ
مکرم سید رفیع احمد صاحب شمشاد	۳۴/۱۰۰
مکرمہ مبشرہ بیگم صاحبہ	۷۰
" مطاہرہ بیگم صاحبہ	۷۰
" حدیثن بی بی صاحبہ	۶۸
مکرم سلطان احمد صاحب	۷۲

۴۔ کٹک

مکرم روشن احمد خانصاحب	۷۱
" رشید احمد خانصاحب	۶۷
" عمر علی صاحب	۶۶
" شیخ مبشر احمد صاحب	۵۶
" محمد ظہیر الحق صاحب	۵۴
" سید طاہر احمد صاحب کلیم	۶۷
" " طبیب احمد صاحب سلیم	۴۹

۵۔ کلکتہ

مکرم منیر احمد صاحب باقی	۷۱
" منظور احمد عالم صاحب	۵۰
" قیصر علی صاحب	۶۱
مکرمہ آمنہ فرحت صاحبہ	۶۱
مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وہرہ	۴۱
مکرمہ بشارت جہاں صاحبہ	۵۱
مکرم فیروز الدین صاحب	۶۲
" محمد یونس صاحب	۵۳
" ماسٹر مشرق علی صاحب	۵۸
" محمد عبداللہ صاحب	۶۵
" مفیض الاسلام خانصاحب	۳۶
" ضیاء الدین شبان صاحب	۳۴
" غلام حیدر خان صاحب	۴۱
" مبشر احمد سہگل صاحب	۵۵

۶۔ بیرلشہ (بنگال)

مکرم شیخ عالمگیر صاحب	۵۲
" شہادت علی صاحب	۴۵
" روشن علی صاحب	۴۵
" غلام علی صاحب	۴۰
" محمد حفیظ صاحب اٹارسی	۳۵
" شیخ مجیب الرحمٰن صاحب	۳۴

نام	نمبر حاصل کردہ
مکرم شیخ محمد علی صاحب	۳۵/۱۰۰
مکرمہ صوفیہ خاتون بیگم صاحبہ	۵۲
" امۃ النصیر منصورہ صاحبہ	۵۸

۷۔ جڑچرلہ

مکرم میر احمد عارف صاحب	۶۴
" محمد ابراہیم خان صاحب	۳۴
" محمد مظفر احمد صاحب	۵۵
" محمد ظہیر الدین صاحب	۳۴
" میر احمد اشرف صاحب	۶۷
" میر احمد ظفر صاحب	۳۳
" محمد احمد خان صاحب	۶۵
" سید افتخار حسین صاحب	۵۰
" میر احمد آصف صاحب	۴۸

۸۔ حیدرآباد

مکرم داؤد احمد صاحب ضمیر	۴۹
" احمد عبدالستار صاحب	۵۳
" رشید الدین پاشاہ صاحب	۵۶
" محمد اعظم الدین صاحب	۵۵
" محمد یوسف صاحب قریشی	۵۱

۹۔ سکندرآباد

مکرم یوسف احمد الہ دین صاحب	۴۸
" صالح محمد الہ دین صاحب	۶۷
" بشیر الدین الہ دین صاحب	۴۱
مکرمہ عطیہ سلطانہ صاحبہ	۴۵

۱۰۔ اٹارسی

مکرم عبدالباری صاحب	۷۰

۱۱۔ مالیرکوٹلہ

مکرم مبارک احمد صاحب	۶۹

۱۲۔ سونگھڑہ

مکرم سید فضل نعیم صاحب چہارم	۷۵
" شیخ نظام الدین صاحب	۶۸
مکرمہ سیدہ امۃ الشکور عمر صاحبہ	۶۴

۱۳۔ شاہجہانپور

مکرمہ امۃ القیوم پرویز صاحبہ	۵۹
" مبشرہ پروین صاحبہ	۳۹
مکرم محمد زاہد قریشی صاحب	۴۶

۱۴۔ کینانور

مکرم کے۔سی۔محمود صاحب	۶۴
" الحاج وی۔کے محمود صاحب	۶۳
" سی۔ڈی۔کنہو محمد صاحب	۴۰
" این۔ابراہیم صاحب	۶۲
" ایم محمود صاحب	۴۹
" کے۔سی محی الدین کنجی صاحب	۴۵

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کرڈاپلی کا پہلا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کرڈاپلی کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲ر نومبر کو منعقد ہوا ۔ سالانہ اجتماع میں مختلف پروگرام و مقابلہ جات رکھے گئے تھے۔ لجنہ اماء اللہ کا اجتماع دو دن اور ناصرات کا ایک دن ہوا۔ ناصرات کے اجتماع کے بعد مقابلہ جات میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والی ممبرات کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ مقابلہ تلاوت قرآن کریم ۔ مقابلہ نظم خوانی اور تقریری مقابلوں کے علاوہ مرکز کی طرف سے دینی معلومات و ذہانت کے ارسال کردہ پرچوں کے مطابق ممبرات لجنہ و ناصرات کا امتحان لیا گیا۔ اور مقامی لجنہ کی طرف سے اوّل ۔ دوم۔ سوم آنے والی ممبرات کو انعامات دئے گئے۔

۱۔ **مقابلہ تلاوت قرآن مجید:۔** اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ کی ۳۶ ممبرات نے اور ناصرات الاحمدیہ کی ۳۳ ممبرات نے حصّہ لیا ۔ اور زبانی کلام پاک کی تلاوت کی۔

۲۔ **مقابلہ نظم خوانی:۔** اس مقابلہ کے لئے ممبرات نے درثمین ۔ کلام محمود اور درعدن سے نظمیں یاد کیں تھیں اور مقابلہ میں خوش الحانی سے پڑھیں۔ اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ کی ۲۶ ممبرات نے اور ناصرات الاحمدیہ کی ۳۲ ممبرات نے حصّہ لیا۔

۳۔ **تقریری مقابلہ:۔** لائحہ عمل میں دئے گئے عنوانات کے مطابق ممبرات نے تقاریر تیار کیں ۔ اور اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ کی ۲۰ ممبرات نے اور ناصرات الاحمدیہ کی ۱۲ ممبرات نے حصّہ لیا۔ اور بہت اچھی تقریریں کیں۔

۴۔ **امتحان دینی معلومات وذہانت:۔** مرکز کی طرف سے لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کے لئے دینی معلومات و ذہانت کے پرچے قبل از اجتماع موصول ہوئے تھے۔ اجتماع سے ایک دن قبل ممبرات لجنہ و ناصرات کا امتحان لیا گیا۔ اس امتحان میں لجنہ اماء اللہ کی ۲۰ ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ کی ۱۴ ممبرات شامل ہوئیں۔ ناصرات الاحمدیہ کی بچیوں نے ذہانت کا پرچہ بہت اچھا حل کیا تھا اس لئے تمام ممبرات ناصرات کو انعامات دئے گئے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت دے ۔ اور ہمارے اجتماع کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین ۔ ہمارے اس اجتماع میں مکرم مولوی سید غلام ہادی صاحب مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت مکرم الفت محمد صاحب اور مکرم شیخ عبد الشکور صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت نے ہمارے ساتھ تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم دے۔ آمین

خاکسار ۔ رشیدہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی۔

ناصرات الاحمدیہ سکندر آباد کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۸ر اکتوبر کو ناصرات الاحمدیہ سکندر آباد کا سالانہ اجتماع زیر صدارت فیض النساء صاحبہ صدر لجنہ سکندر آباد منعقد ہوا ۔ اجتماع کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا ۔ ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے محترمہ اعظم النساء صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد اور محترمہ کبریٰ بیگم صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ حیدر آباد نے ججز کے فرائض سر انجام دئے ۔ ناصرات کی ممبرات کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات نے بھی شرکت کی۔

بچیوں کے مختلف مقابلہ جات رکھے گئے تھے۔ چونکہ معیار اوّل کی کوئی ممبر نہیں ہے ۔ اس لئے معیار دوم اور سوم کے مقابلہ تلاوت قرآن مجید۔ مقابلہ نظم خوانی اور تقریری مقابلہ جات رکھے گئے تھے۔

(۱) ۔ **مقابلہ تلاوت قرآن کریم:۔ معیار دوم:۔** اس معیار میں چار ممبرات نے حصّہ لیا ۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل نصرت الدین اور صالحہ الدین بنت محترم حافظ صالح محمد صاحب دوم ۔ عظمت فرزانہ ۔ اور سوم عطیہ سلطانہ بنت محمود احمد صاحب مرحوم قرار دی گئیں۔

مقابلہ تلاوت قرآن کریم معیار سوم:۔ اس مقابلہ میں تین ممبرات نے حصّہ لیا۔ منصورہ الدین بنت حافظ صالح محمد صاحب اوّل ۔ عفت سلطانہ بنت لطف اللہ صاحب دوم اور نصرت جہاں بنت منیر احمد صاحب سوم آئیں۔

(۲) ۔ **مقابلہ نظم خوانی:۔** اس مقابلہ میں معیار دوم کی تین اور معیار سوم کی تین ممبرات نے حصّہ لیا ۔ اور ججز کے فیصلہ کے مطابق معیار دوم میں اوّل صالحہ الدین بنت حافظ صالح محمد صاحب اور دوم نصرت الدین اور عطیہ سلطانہ بنت محمود احمد صاحب مرحوم سوم قرار دی گئیں۔

اسی طرح معیار سوم میں منصورہ الدین اوّل ۔ عفت سلطانہ دوم اور نصرت جہاں بنت منیر احمد صاحب سوم قرار دی گئیں۔

(۳) ۔ **مقابلہ تقاریر:۔** لائحہ عمل میں دئے گئے عنوانات پر ممبرات نے تقاریر کیں ۔ معیار دوم کی چار ممبرات اور معیار سوم کی تین ممبرات نے حصّہ لیا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق معیار دوم میں اوّل عزیزہ نصرت جہاں الدین دوم عزیزہ صالحہ الدین اور سوم عظمت فرزانہ قرار دی گئیں۔

معیار سوم میں اوّل منصورہ الدین ۔ دوم عظمت سلطانہ قرار دی گئیں۔

(۴) ۔ **امتحان دینی معلومات اور ذہانت:۔** پرچہ عام دینی معلومات اور ذہانت ناصرات الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کی طرف سے بھجوائے گئے تھے ۔ یہ پرچہ جات ممبرات سے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حل کروائے گئے ۔ ناصرات الاحمدیہ معیار دوم کی چار ممبرات نے دینی معلومات کا اور تین ممبرات نے ذہانت کا پرچہ حل کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ناصرات الاحمدیہ کی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ ترقی عطا فرمائے اور ہم ان کی بہترین تربیت کر سکیں۔

خاکسارہ ۔ عظیم النساء سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سکندر آباد

درخواستہائے دُعا

۱ ۔ محترمہ سیدہ ثریا صادق صاحبہ لنڈن سے اپنے چاروں بچوں ۔ سیدہ نیلوفر صادق ۔ سید طارق احمد صادق ۔ سیدہ شاہینہ قمر صادق اور سید کاشف سعد احمد صادق کی صحت و زندگی اور دینی و دنیاوی ترقیات نیز خادم دین ہونے کے لئے دُعا کی خاص درخواست کرتی ہیں ۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو صحت و سلامتی والی زندگی دے نیک صالح و خادم دین بنائے ۔ آمین امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

۲ ۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ آف تلکور کچھ عرصہ سے بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں پریشانی ازالہ کے لئے اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں موصوفہ نے اعانت بدر میں مبلغ -/۵ روپے ادا کئے ہیں۔

۳ ۔ مکرم شبیر احمد صاحب آف میرٹھ نے نیا کاروبار کھولا ہے کاروبار میں ترقی کے لئے اور حصول رضائے الٰہی کیلئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

۴ ۔ مکرم محمود احمد صاحب یادگیر اعانت بدر میں مبلغ -/۵ روپے جمع کراتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے اہل و عیال کی صحت و سلامتی اور کاروبار میں ترقیات کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار بدر الدین مہتاب کارکن دفتر بدر

۵ ۔ مبارک احمد ابن غلام احمد عجب شیر تیماپوری کو کتّے نے کاٹا تھا اب اسکو ہر چار روز کے بعد بخار آتا ہے اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار ۔ قریشی محمد شفیع عابد درویش قادیان

۶ ۔ میرے دو بچے عزیزم مطلوب احمد و داؤد احمد سلمہ میٹرک کا فائنل امتحان دینے والے ہیں ۔ نیز خاکسار ان دنوں مالی مشکلات سے دوچار ہے ۔ بجلی کی کمی کی وجہ سے تنخواہ میں قریباً سو روپیہ کی کمی چھ ماہ سے چلی آرہی ہے ۔ فی الحال کارخانہ بند ہونے کی پلاننگ چل رہی ہے ۔ احباب جماعت اور درویشان کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار مقبول احمد جمشید پور

۷ ۔ مکرم محمود احمد صاحب عجب شیر تیماپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ اُن کی اہلیہ صاحبہ اور والدہ صاحبہ دونوں کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اُن کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے ۔ نیز خاکسار کے والدین کی صحت و سلامتی کیلئے اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے

خاکسار

سید وسیم احمد عجب شیر متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

ضروری اطلاع برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت

از یکم ہجرت (مئی) ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ء تا ۳۰ شہادت (اپریل) ۱۳۶۲ ہش ۱۹۸۳ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۸۰/۴/۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۸۰/۵/۱ تا ۸۳/۴/۳۰) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے ۸۰/۳/۱۰ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت عُلیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بر وقت منظوری دی جا سکے۔ جملہ انتخابات عہدیداران، حسب قواعد ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت خرچ نہ کرنا پڑے۔ اور جلد منظوری بھجوائی جا سکے۔

ضروری ہدایات

(۱) انتخاب کرواتے وقت یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست دوبارہ صدر منتخب نہیں ہو سکے گا۔ جس نے گزشتہ سہ سالہ میعاد میں اپنی صدارت کے دوران اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد افراد کو قرآن کریم نہ پڑھوا دیا ہو۔ اور دیگر جملہ عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہو سکیں گے کہ وہ کم از کم ناظرہ قرآن کریم جانتے ہوں۔

(۲) جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہو گا کہ عہدیداران کا انتخاب مُربیان و معلمین سلسلہ وانسپکٹران بیت المال کی آمد پر ان کی زیر نگرانی کروایا جائے۔

نوٹ:- (الف) صدر مجلس انتخاب کی، انتخاب کی کارروائی پر یہ تصدیق ہونی ضروری ہے کہ کارروائی انتخاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور قواعد کے مطابق ہوئی ہے۔

(ب) انتخاب کی رپورٹ پر حاضر مجلس دو ایسے افراد کے بھی دستخط ہونے چاہئیں جو کسی عہدہ کے لئے منتخب نہیں ہوئے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

جلسہ سالانہ قادیان کیلئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام

قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے اس بابرکت اجتماع میں احباب کی شرکت کے لئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تاکہ آندھرا پردیش کی جملہ جماعتوں سے احباب جماعت اجتماعی رنگ میں قادیان پہنچیں۔ اور اس طرح اکٹھے سفر کرنے میں بہت سی سہولتیں اور برکتیں ہیں۔

چنانچہ امسال بھی محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی زیر نگرانی ایک ریلوے بوگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کو رات آٹھ بجکر پچپن منٹ پر دکشن ایکسپریس کے ذریعہ قادیان کے لئے حیدرآباد سے روانہ ہو گی۔

جو احباب اس بوگی کے ذریعہ قادیان جانے کے خواہشمند ہوں وہ ۳۰ نومبر تک اپنے نام قافلہ کی فہرست میں درج کروائیں۔ اور کرایہ بھی ادا فرمائیں۔ تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اس روحانی اجتماع کی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار: حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن
افضل گنج۔ حیدرآباد۔ ۵۰۰۰۱۲
(آندھرا پردیش)

اعلانِ دُعا: مکرم مولوی محمد سلیمان صاحب آف سورو (اڑیسہ) گزشتہ دو سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف بہت ہو گئی ہے۔ کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار: بشیر احمد ایڈیشنل ناظر امور عامہ قادیان)

درخواستِ دُعا

از طرف محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

میری نواسی عزیزہ امۃ البصیر نُدرت سلمہا اللہ تعالیٰ بنت عزیزم نواب منصور احمد خان صاحب مشنری انچارج مغربی جرمنی جس کی عمر پونے تین سال ہے، گزشتہ دو ہفتہ سے نمونیہ بخار سے علیل ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہے۔ وہاں کے قانون کے تحت ماں۔ باپ وغیرہ مریضہ کے پاس نہیں رہ سکتے۔ صرف صبح و شام ملاقات کر سکتے ہیں۔ جب بھی بچی سے ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو بچی جُدا نہیں ہونے دیتی۔ پہلے سے افاقہ کی اطلاع ملی ہے۔

احباب کرام سے کامل شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست کرتا ہوں۔

جلسہ سالانہ کے بعد واپسی سفر کیلئے ریلوے ریزرویشن

جو دوست جلسہ سالانہ قادیان سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنی ریلوے سیٹیں یا برتھ جلسہ سالانہ کے انتظام کے ماتحت ریزرو کروانا چاہیں وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ تا اُن کی سیٹیں یا برتھ حسب حالات ریزرو کروائی جا سکیں۔ اور ساتھ ہی رقم بھی ضرور بھجوا دیں۔

اِس سلسلے میں حسب ذیل اُمور کی وضاحت ضروری ہے:-

۱۔ تاریخ واپسی ۲۔ نام سٹیشن جس کیلئے ریزرویشن درکار ہے۔ ۳۔ درجہ
۴۔ نام سفر کنندہ۔ ۵۔ جنس (یعنی مرد یا عورت۔ بچہ یا بچی) ۶۔ عُمر
۷۔ پورا یا نصف ٹکٹ۔ ۸۔ ٹرین کا نام جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔

خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور سفر کو موجب برکت بنائے۔ آمین *

افسر جلسہ سالانہ قادیان

درخواستِ دُعا

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم جمیل احمد خان ولد مکرم واجد علی خان صاحب آف بیدہ (یو۔پی) مبلغ پانچ روپے درویش فنڈ اور پانچ روپے صدقہ میں جمع کراتے ہوئے اپنے والدین کی صحت و سلامتی نیز دینی و دنیوی ترقیات کے لئے تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دُعا کرتے ہیں *

خاکسار: مظفر احمد اقبال کارکن نظارت بیت المال خرچ۔ قادیان۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز۔
چپل پروڈکٹس!
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور۔ یوپی

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.
آٹو ونگس

احمدیہ مسلم کیلنڈر

بابت سال ۱۴۰۰ ہجری قمری۔ ۱۳۵۹ ہجری شمسی مطابق ۱۹۸۰ء

احبابِ جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت دعوت و تبلیغ کے شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے سال ۱۹۸۰ء کا کیلنڈر ۲۷ × ½۱۸ کے سائز میں نہایت عمدہ۔ دیدہ زیب اور مختلف جاذبِ نظر رنگوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جماعتِ احمدیہ کے اِس کیلنڈر کی بعض خصوصیات ذیل میں درج کی جاتی ہیں:۔

۱۔ کلمہ طیبہ کو جلی حروف میں کیلنڈر کی پیشانی کی زینت بنایا جا رہا ہے۔

۲۔ کیلنڈر کے دائیں بائیں لوائے احمدیت اور منارۃ المسیح دکھائے جا رہے ہیں۔

۳۔ کیلنڈر کے وسط میں بیت اللہ شریف اور دائیں بائیں مسجد احمدیہ ڈیٹن (امریکہ) اور مسجد احمدیہ اکرا (غانا۔ مغربی افریقہ) کی دیدہ زیب تصاویر کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے بعض ایمان افروز اقتباسات بزبان انگریزی دیئے جائیں گے۔

۴۔ نیچے کے حصہ میں چار کاغذوں پر سال بھر کی تاریخیں انگریزی حروف میں درج ہوں گی۔ تاریخوں کے دائیں بائیں ہفتہ کے دِنوں کے نام عربی۔ فارسی۔ انگریزی اور اُردو چار زبانوں میں دیئے جائیں گے۔

۵۔ سال ۱۹۸۰ء کی جماعتی و سرکاری تعطیلات کا سبز و سُرخ رنگ میں علی الترتیب اندراج ہوگا۔

۶۔ کیلنڈر کی مضبوطی کے پیشِ نظر کاغذ اعلیٰ اور موٹا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور کیلنڈر کی اُوپر کی جانب ٹین کی پتری بھی لگائی جائے گی۔

نوٹ:۔ کیلنڈر کلکتہ میں زیرِ طبع ہے۔ انشاء اللہ ماہ نومبر کے آخری ہفتہ میں قادیان پہنچ جانے کی اُمید ہے۔ جو جماعتیں اور مشن بذریعہ ڈاک کیلنڈر منگوانے کے خواہشمند ہوں وہ پہلے ہی سے اپنے آرڈر بُک کروالیں۔ زیادہ تعداد میں کیلنڈر منگوانے کی صُورت میں ڈاک اخراجات میں کفایت ہوتی ہے۔

● کیلنڈر کا ھدیہ کاغذ کی گرانی۔ پرنٹنگ و باربرداری وغیرہ کے اخراجات بڑھ جانے کی وجہ سے مبلغ تین روپے (Rs. 3/-) مقرر کیا گیا ہے۔ محصول ڈاک۔ رجسٹری و وی۔ پی کے اخراجات بذمہ خریدار ہوں گے۔

● چونکہ کیلنڈر کی قیمت لاگت کے مطابق رکھی گئی ہے۔ تبلیغ و اشاعت پیشِ نظر ہے۔ کوئی منافع لینا مقصود نہیں اس لئے خریداروں کو کمیشن نہیں دیا جا سکتا۔

● جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب دستی ہی کیلنڈر حاصل کر سکتے ہیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

اخبار بدر کا

"چودھویں صدی نمبر"

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ چودھویں صدی ہجری کا آخری سال شروع ہو چکا ہے۔ اور ہمارا جلسہ سالانہ جو ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کی تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے، یہ چودھویں صدی ہجری کا آخری جلسہ ہے۔ نظارت دعوت و تبلیغ قادیان کی اجازت و مشورہ کے ساتھ اس موقع پر اخبار بدر کا خصوصی نمبر "چودھویں صدی نمبر" کے نام سے تیار کیا جا رہا ہے۔ جو ۱۳ اور ۲۰ دسمبر کی دو اشاعتوں کو ضم کر کے بنایا جائے گا۔

● انشاء اللہ تعالیٰ ۳۲ یا ۳۶ صفحات کا یہ مرقع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ۔ آپ کی صداقت کے روشن دلائل۔ چودھویں صدی ہجری میں ظاہر ہونے والے عظیم نشانات اور احیائے اسلام کے ضمن میں عظیم کارنامے اور اسلام کے روشن مستقبل وغیرہ جیسے موضوعات پر ٹھوس اور علمی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

● مستقل خریدار اپنے معمول کے چندے ہی میں اس خصوصی نمبر سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دیگر احباب کے لئے دو روپے (Rs. 2/-) اس خاص نمبر کی قیمت ہوگی۔ بہتر ہوگا کہ اس سے پہلے پندرہ روپے چندہ بدر ارسال کر کے مستقل خریدار بن جائیں تاکہ اِس خاص نمبر کے لئے آپ کو زائد رقم نہ خرچ کرنی پڑے۔

(ایڈیٹر بدر)

درخواستِ دُعا: شری رادھا ناتھ جی ایڈیٹر اخبار "سماج" اُڑیسہ۔ کٹک نے اپنی آنکھوں کا آپریشن کلکتہ میں کرایا ہے۔ احبابِ جماعت اُن کی شفایابی کے لئے دُعا فرماویں۔ یہ دوست جماعت کے بھی خواہ اور ہمدرد ہیں۔

خاکسار: مرزا وسیم احمد۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان

غلبۂ اسلام کا عظیم الشّان منصوبہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بار بار انفاق فی سبیل اللہ کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کرام اس کی تائید فرماتے چلے آتے ہیں۔ اور جماعت میں مختلف مالی تحریکات جاری رہتی ہیں۔ غلبۂ اسلام کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے قیام کا اعلان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:۔

"قربانیاں آپ نے دینی ہیں۔ آسمان سے فرشتوں نے اُتر کر یہ کام نہیں کرنا۔ اسلام کے غلبہ۔ اسلام کی فتح کا بیج تو بو دیا گیا ہے۔ لیکن اگر یہ بیج اپنی نشو و نما کے لئے ہماری جانیں مانگے تو ہمیں اپنی جانیں قربان کر دینی چاہئیں ...... اگر ہم سے یہ مطالبہ ہو کہ تمہارے رُوپے کی ضرورت ہے تو ہمیں اپنے اموال پیش کرنے چاہئیں۔"

(بدر ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۵ء)

ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ حضور کے اِس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اپنی قربانی کے معیار کو بلند اور قابلِ رشک بنائے۔ اور اپنے وعدے کی مقررہ اقساط کے مطابق ادائیگی کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بنے۔ اور جن مخلصین جماعت نے تاحال اِس عظیم الشّان منصوبہ میں حصہ نہیں لیا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کو بھی اس مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

مُشیرِ قانونی کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ایک مُشیرِ قانونی کی ضرورت ہے جو ایل ایل بی (L.L.B) ہو اور جائداد وغیرہ کے مقدمات کے سلسلہ میں کافی دسترس رکھتا ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق 865-4-625-30-415 کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ -/415 روپیہ اور مبلغ -/35 روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دیگر سہولیات جو بھی صدر انجمن احمدیہ اپنے کارکنان کو دیتی ہے وہ بھی ملیں گی۔ خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند احباب کے لئے ایک سُنہری موقعہ ہے۔ اس لئے جو دوست مرکزِ سلسلہ میں رہائش اختیار کر کے خدمت کے خواہشمند ہوں، مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ نام مع ولدیت۔ سکونت۔ اور مکمل پتہ۔

۲۔ L.L.B. کب کیا ہے اور تجربہ کس قدر ہے۔

۳۔ مقامی صدر جماعت کی سفارش۔

ناظر اعلیٰ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقاریر تعلق باللہ اور سیرِ رُوحانی کے ٹیپ ریکارڈ

جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے احباب حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ مگر اِن ایّام میں مصروفیات زیادہ ہونے کی وجہ سے متعدد احباب کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جو احباب اِن تقاریر یا اس کے علاوہ کسی نظم یا تقریر کا ریکارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بذریعہ خط اطلاع دیں۔ تا اب فرصت کے ایّام میں تسلی بخش طور پر ریکارڈ تیار کر کے اُن کے لئے محفوظ کر دیئے جائیں۔

مذکورۃ الصدر تقاریر کے ریکارڈ نئی ٹیپ میں یکصد روپے (Rs. 100/-) فی تقریر اخراجات ہوں گے آرڈر کے ہمراہ پچاس روپے پیشگی آنا ضروری ہیں۔

(پتہ)

محمد ابراہیم معرفت طاہر ریڈیو احمدیہ چوک قادیان